## سوال

(258)خطبۂ جمعہ یا خطبۂ عیدین میں اردو یا فارسی کے اشعار پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ اور عیدین کے مطبوعہ خطبوں میں جو اردو فارسی وغیرہ اشعار لکھے ہوتے ہیں، ان کو خطبہ میں پڑھنا درست ہے یا مکروہ تحریمی ؟ اور اگر مکروہ تحریمی ہے تو خطبہ میں پڑھنے والے امام کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے ؟ وہ امام کہتا ہے کہ یہاں کے آدمی عربی نہیں سمجھتے ہیں وہ لوگ اردو کی خواہش کرتے ہیں اس لیے اردو میں پڑھ سکتے ہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ اور عیدین کا خطبہ غیر عربی زبان میں دینا یا اس میں ایک آدھ اردو وفارسی شعر بغیر راگ کے پڑھنا، جس میں حمد نعت اور نیک اعمال کی ترغیب ہو اور جنت ودوزخ کا ذکر ہو، اور وہ قرآن وحدیث کے مضمون پر مشتمل ہو، بلاشبہ جائز ہے۔ خطبہ سے مقصود وعظ وتذکیر ہے، جو بغیر سامعین کی زبان کے نہین ہو سکتی، حدیث مسلم میں ہے : «كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَيُذَكِّرُ النَّاسَ»،، .

اوراشعار حسنہ غیر قبیحہ مذمومہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں بوقت ضرورت مسجد نبوی میں منبر رسول پر حضرت حسان پڑھتے تھے۔ جو لوگ اس کو مکروہ تحریمی کہتے ہیں ہیں وہ جاہل ہیں۔

خطبہ میں بغیر راگ کے جائز اور حسن شعر پڑھنے والے امام کے پیچھے نماز جائز ہے۔ (ترجمان دہلی فروری 1957ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

**جلد نمبر 1**

**صفحہ نمبر 408**